السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجلة ''الدعوة''شمارہ نمبر۸۲۸مورخہ۱۶ ربیع الاول بمطابق ۱۱جنوری ۱۹۸۲ء میں ''فتاوی اسلامیہ'' کے ضمن میں دوسرے سوال کا جواب دیتے ہوئے سنت سے اس کی دلیل یہ حدیث پیش کی گئی ہے کہ :

«عن ابی جهم عن النبی صلی الله علیه وسلم قال : لو یعلم المار بین یدي المصلی لکان ان یقف اربعین خیراله من ان یمر بین یدیه» (رواه البخاري ومسلم)

سوال یہ ہے کہ کیا اس حدیث کے یہ الفاظ صحیح لکھے گئے ہیں، ان میں کتابت کی کوئی غلطی تو نہیں ہے۔

ان یقف اربعین خیراله من ان یمر کے الفاظ میں اشتباہ معلوم ہوتا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ امام بخاری و مسلم نے اسے صحیحین میں روایت فرمایا ہے اور اس کے الفاظ اسی طرح ہیں جس طرح سوال میں ذکر کئے گئے ہیں۔ بعض کتابوں میں جو ماذا علیه ؟ کے بعد من الاثم کا اضافہ ہے تو یہ اضافہ روایت کے اعتبار سے تو صحیح نہیں، ہاں البتہ معنی کے اعتبار سے یہ صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص245

محدث فتویٰ